ڈائریکٹرز کی رپورٹ

انٹرنیشنل اسٹیلز لمیٹڈ کے ڈائریکٹرز 30 جون 2023ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے لئے آڈٹ شدہ مالیاتی گوشواروں کے ساتھ سولہویں سالانہ رپورٹ پیش کرتے ہوئے پُرمسرّت ہیں۔

فولادسازی کا عالمی منظرنامہ

اس سال عالمی سطح پر فولاد کی قیمتیں تقریباً 49 فیصد تک گر گئیں، جو کہ موجودہ سال 1,100 امریکی ڈالر فی میٹرک ٹن کی بلند ترین سطح تک جا پہنچی تھیں۔ بنیادی خام مال خاص طور پر خام فولاد اور کوئلے کی قیمتوں میں ایک واضح نشیبی فرق دیکھنے میں آیا۔ عالمی منڈی 23-2022 کی پہلی ششماہی میں کمزور رہی لیکن مالی سال کے آخر تک 650 امریکی ڈالر فی میٹرک ٹن پر بحال ہوگئی۔

عالمی اعتبار سے خام اسٹیل کی پیداوار سال کے دوران 1.8 ارب میٹرک ٹن رہی، جو گزشتہ سال کی اسی مدّت میں 1.9 ارب میٹرک ٹن کی پیداوار کے مقابلے میں 5 فیصد کم رہی۔ اسٹیل کی عالمی منڈی میں چین کی برتری برقرار رہی، تاہم اس کی کل پیداوار 1,018 ملین میٹرک ٹن سے بڑھ کر 1,035 ہوگئی اور عالمی پیداوار میں اس کا مجموعی حصہ گزشتہ سال کے 54 فیصد سے بڑھ کر 56 فیصد ہوگیا۔

قومی معیشت

پاکستان کی معیشت کو گزشتہ سال کے دوران شدید مسائل کا سامنا رہا، جن میں سیلاب کی تباہکاری، اشیاء کی قیمتوں میں انتہائی اُتار چڑھاؤ، اور سخت بیرونی اور مقامی مالیاتی حالات جیسے مسائل نمایاں رہے۔ یہ عوامل وبائی صورتِ حال کے بعد بحالی میں خلل کا سبب بنے اور اس کے نتیجے میں افراطِ زر میں ہوشربا اضافہ ہوا اور زرمبادلہ کے ذخائر میں نمایاں کمی واقع ہوئی۔ مشینری اور خام مال کی درآمد میں درپیش مسائل، پیداوار میں قلت کے باعث عارضی طور پر پلانٹ بند کرنے کے متعدد اعلانات، اقتصادی سست روی کا باعث بنے۔

ان اقدامات سے کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ گزشتہ سال کے 17 ارب امریکی ڈالر سے کم ہوکر 2.5 ارب امریکی ڈالر تو ہوا، تاہم، ان عوامل کی وجہ سے سخت مالی حالات، قرض کے زائد اخراجات، خاص طور پر بڑے پیمانے پر پیداواری صنعت کے لئے کاروباری مانگ میں کمی کا سبب بنے رہے۔

کاروباری جائزہ

یوکرین کی جنگ نے ترسیلِ رسد میں خلل ڈالا، جس کی وجہ سے اشیاء کی عالمی قیمتوں میں اضافہ ہوا۔ افراطِ زر کے اس دباؤ نے ملک کے گرتے ہوئے زرمبادلہ کے ذخائر کو مزید گھٹا دیا جس کے نتیجے میں زرمبادلہ کے ذخائر میں زبردست کمی واقع ہوئی۔ نتیجتاً مرکزی بینک نے افراطِ زر میں کمی روکنے کے لئے سال کے دوران کئی بار شرحِ سود میں اضافہ کیا اور زرمبادلہ کے غیر مستحکم ذخائر بچانے کے لئے درآمدات سے متعلق انتظامی اقدامات نافذ کیے۔ درآمدی پابندیوں نے مرکزی بینک کو کرنٹ اکاؤنٹ بیلنس کم کرنے کا موقع فراہم کیا لیکن خام مال کی خریداری میں صنعت کی رسائی محدود ہوگئی، جس سے مجموعی جی ڈی پی میں بڑے پیمانے پر کمی واقع ہوئی۔ اسی طرح، شرحِ سود میں اضافے کے سبب بجٹ خسارہ کم کرنے کے لئے حکومتی مالیاتی ضروریات میں نمایاں اضافہ ہوا، جسے ٹیکسوں میں اضافے کے ذریعے پورا کیا گیا۔

تاہم، کمپنی نے اِن مشکل حالات میں بھی اپنی تمام تر توجہ مؤثر طریقے سے انوینٹری مینجمنٹ اور کیش مینجمنٹ پر مرکوز رکھی۔ انتظامیہ نے فعال آپریشنل کارکردگی کے ذریعے، توانائی کے محدود استعمال کے منصوبے لاگو کرکے اور صرف اہم سرمایہ کاری کے منصوبوں پر عمل درآمد کے ذریعے کاروبار مزید بہتر بنایا۔ ان اقدامات کے سبب کمپنی کے کیش میں قابلِ قدر اضافے سمیت قرضوں کی سطح میں بھی واضح کمی ہوئی۔

کمپنی انوینٹری ریشنلائزیشن کی بنیاد پر سکڑتی ہوئی بدحال معیشت میں بھی اپنا مارکیٹ شیئر بڑھا کر مجموعی طور پر نمایاں مارجن برقرار رکھنے میں کامیاب رہی۔ نیز، پیداواری اقدامات اور مؤثر مینوفیکچرنگ اپروچز کے ذریعے یقینی بنایا گیا کہ انتہائی بلند افراطِ زر کے ساتھ بھی پیداواری لاگت ہمہ وقت معقول رہے۔

فروخت

مالی سال 23-2022 میں، مجموعی طور پر کاروباری حجم میں 36 فیصد کی خاطر خواہ کمی کے باعث، فروخت میں کمی دیکھی گئی اور فاٹا/ پاٹا میں ٹیکس چھوٹ کے بے جا استعمال کے باوجود، آپ کی کمپنی نے گزشتہ سال کی نسبت اس برس اپنا مارکیٹ شیئر 31 فیصد سے 36 فیصد تک بڑھا لیا۔ فروخت کا حجم 308,000 میٹرک ٹن رہا، جس میں ٹول مینوفیکچرنگ کے 8,000 میٹرک ٹن بھی شامل ہیں۔

شمالی امریکہ کی مارکیٹ کے سکڑاؤ اور بین الاقوامی اسٹیل کی قیمتوں میں اُتار چڑھاؤ کے ماحول میں بھی کمپنی کامیابی سے 48,000 میٹرک ٹن برآمد کرنے میں کامیاب رہی۔ مزید برآں، یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ کمپنی کی یہ کاوشیں چھیالیسویں FPCCI بہترین ایکسپورٹ پرفارمنس ایوارڈ برائے 22-2021 اور KCCI بہترین ایکسپورٹ پرفارمنس ایوارڈ برائے 20-2019 اور 21-2020 میں تسلیم کی گئیں، جس نے برآمدات میں کمپنی کی لگن اور عمدہ کارکردگی اُجاگر کی۔

پیداواری کارگزاری

کمپنی نے لین پیداوار اور سکس سگما نفوذ سے پیداواری عمل میں کارکردگی بڑھاتے ہوئے ضیاع کم کیا۔ زیرِ تجزیہ سال کے دوران پیداوار 304,000 میٹرک ٹن رہی، گویا فروخت، طلب کے مطابق رہی۔ کمپنی نے مستحکم پیداوری لاگت اور متوازن پیداواری حکمتِ عملی کے ذریعے کارکردگی بہتر بنانے کے حوالے سے خاطر خواہ اقدامات کیے، جن کے سبب موسمِ سرما میں توانائی کی زیادہ لاگت کے اثرات مؤثر طریقے سے کم کیے گئے، نیز پیداواری عمل نان-پیک آورز میں سرانجام دیا گیا۔ اس اقدام کے نتیجے میں توانائی کی لاگت میں خاطر خواہ کمی واقع ہوئی۔ مزید برآں، اختراعی پیکیجنگ سلوشنز اور اِن ہاؤس پلانٹ مینٹیننس سے درآمدی مواد کی لاگت میں کمی واقع ہوئی جس کے نتیجے میں آپریشنل اخراجات کم ہوئے۔ موثر حل تلاش کرنے اور آپریشنل عمدگی برقرار رکھنے جیسی تمام باہمی کوششیں کمپنی کے عزم کی عکاس ہیں۔

صحت، حفاظت اور ماحولیات

کمپنی HSE کی پائیدار کارکردگی حاصل کرنے کے لئے صحت، حفاظت اور ماحولیات کے معیارات کو بہتر بنانے پر یقین رکھتی ہے اور اس کی مسلسل بہتری کے لئے پُرعزم ہے۔ کمپنی کی تنظیمی اسکیم کے ساتھ مربوط HSE مینجمنٹ سسٹم کے ذریعے پوری تنظیم میں پیشہ ورانہ تحفظ اور برتاؤ پر مبنی تحفظ یقینی بنایا جاتا ہے اور کمپنی نمایاں سطح پر ان کے حصول اور انہیں برقرار رکھتے ہوئے مسلسل بہتری کی راہ پر گامزن ہے۔ کمپنی کے پاس صحت، حفاظت اور ماحولیات کے لئے مختص فعال شعبہ موجود ہے جس میں شعبہ جات کے ماہرین شامل ہیں۔ ہم نے اپنے ملازمین، صارفین، ٹھیکیداروں اور متعلقین کے لئے ایک پائیدار اور محفوظ پیشہ ورانہ ماحول بنانے والے طرزِ عمل پر مبنی حفاظتی کلچر کی ترقی کے لئے HSE کے ایک اعلیٰ درجے کے ماہر کی خدمات حاصل کی ہیں۔

خصوصی حفاظتی حکمتِ عملی، ماحولیاتی معیارات اور نمایاں مضبوط قیادت کے نفاذ کے نتیجے میں مزید ایک اور برس بغیر کسی بڑے حادثے کے گزر گیا۔ آپ کی کمپنی نے قومی ماحولیاتی معیارات کی تعمیل جاری رکھی، جس میں ہوا کے اخراج، شور، آبی ذخائر کا تحفظ اور صنعتی فضلے کے لئے بہترین طریقہ اخراج شامل ہیں۔ ادارے نے نیشنل فورم فار انوائرنمنٹ اینڈ ہیلتھ (NFEH) میں مسلسل تیسرے سال تین کارپوریٹ سوشل ریسپانسیبلٹی ایوارڈز حاصل کئے۔ کمپنی تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے "سیف سائٹ" کے نام سے ایک منظم پروگرام چلا رہی ہے۔ یہ غیر محفوظ کارروائیوں اور تمام تر حالات و واقعات کی اطلاع دینے میں مدد فراہم کرتا ہے اور ساتھ ہی یقینی بناتا ہے کہ غلطیوں سے حاصل ہونے والی معلومات کمپنی کے تمام شعبوں تک پہنچیں۔

کمپنی نے جون 2023ء میں آئی ایس ایل فیکٹری اور سروس سینٹر میں سندھ انوائرمنٹل پروٹیکشن ایجنسی (SEPA) کی ہدایات کے مطابق ماحولیاتی مشاہدہ سرانجام دیا۔

توانائی کا انتظام

کمپنی کا 19 میگاواٹ کا ملحقہ بجلی گھر تسلی بخش طریقے سے کام کر رہا ہے، جس کے ذریعے حاصل ہونے والی توانائی پیداواری عمل کی تمام تر ضروریات پوری کرتی ہے اور اضافی بجلی کے-الیکٹرک کو فراہم کر دی جاتی ہے۔

مالیات

کمپنی نے معاشی بحران کے باوجود منافع کا سازگار مارجن کامیابی سے برقرار رکھا ہے۔ موجودہ مالی سال کمپنی نے مجموعی طور پر 76.7 ارب روپے کی آمدنی حاصل کی اور ساتھ ہی 13.8 فیصد مجموعی مارجن حاصل کیا، جو بحران میں استحکام کا استعارہ ہے۔ کمپنی نے 10 فیصد سپر ٹیکس کے نفاذ کی مد میں 486 ملین روپے کے نقصان کے بعد 3.5 ارب روپے کا بعد از ٹیکس منافع حاصل کیا ہے۔

کمپنی نے اپنے ورکنگ کیپیٹل کا مؤثر طریقے سے انتظام کیا، جس سے کیش فلو پیدا ہوا۔ مزید برآں، کمپنی نے اپنے طویل مدتی KIBOR پر مبنی قرض کو جلد ادا کر دیا، جس کے نتیجے میں اہم مالیاتی لاگت کی بچت ممکن ہوئی۔

آپریشنل سرگرمیوں سے، کمپنی نے 22.3 ارب روپے کا مضبوط کیش فلو مستحکم کیا اور مالی سال 23-2022 میں کامیابی سے اپنے مجموعی طویل اور مختصر مدّتی قرضہ جات میں 16.8 ارب روپے کم کیے۔ انتظامیہ نے موثر انوینٹری مینجمنٹ کے ذریعے ورکنگ کیپیٹل مینجمنٹ پر توجہ مرکوز رکھی اور جون 2022 کے آخر میں 30 ارب روپے کی انوینٹری کم کر کے جون 2023 کے آخر میں 17 ارب روپے تک پہنچا دیا۔

سال بھر میں اوسطاً 28 فیصد مہنگائی بڑھنے کے سبب پچھلے سال کے 4,349 ملین روپے کے مقابلے میں تبادلوں کی لاگت 4.8 فیصد بڑھ کر 4,557 ملین روپے ہوگئی۔

فروخت اور مال برداری کے اخراجات گزشتہ سال 1,563 ملین روپے کے مقابلے میں 36 فیصد کم ہو کر 997 ملین روپے ہوگئے، جہاں انتظامی اخراجات 14 فیصد سے بڑھ کر 389 ملین روپے ہوگئے۔

دیگر آپریٹنگ اخراجات 42 فیصد یعنی 1,922 ملین روپے ہوگئے، بنیادی طور پر شرح مبادلہ میں انتہائی اتار چڑھاؤ یعنی (205 روپے سے 286 روپے فی امریکی ڈالر) کی وجہ سے 1,479 ملین روپے کا تبادلاتی نقصان ہوا۔

مالیاتی چارجز پچھلے سال کے 1,323 ملین روپے کے مقابلے میں 2,264 ملین روپے رہے۔ اس اضافے کی وجہ بنیادی طور پر زیادہ شرحِ سود اور HRC کی درآمدات پر 100 فیصد نقد مارجن کی ضرورت کے نفاذ کو قرار دیا جا سکتا ہے، جس سے ورکنگ کیپیٹل کی ضروریات پر دباؤ برقرار رہا۔ مزید برآں، کمپنی نے آخری دنوں میں نافذ ہونے والے 10 فیصد سپر ٹیکس کی مد میں 486 ملین روپے کی ادائیگی کی اور 3.5 ارب روپے کا بعد از محصولات منافع ظاہر کیا۔

فی حصص آمدنی

30 جون 2023ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے لئے فی حصص آمدنی پچھلے سال 12.44 روپے کے مقابلے میں اس سال 8.09 روپے فی حصص رہی۔

VIS کریڈٹ ریٹنگ

مارچ 2023ء میں اپنے عبوری درجہ بندی کے جائزے میں، VIS کریڈٹ ریٹنگ کمپنی لمیٹڈ نے کمپنی کے لئے 'A+/A-1' (single A Plus / A-One) کی درجہ بندی برقرار رکھی ہے۔ کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی کی جانب سے تمام فولادی صنعت کا تفویض کردہ درجہ 'واچ ڈویلپنگ' ہے۔

افرادی قوّت

کمپنی نے غیر جانبداری اور منصفانہ رویہ اختیار کرتے ہوئے تمام ملازمین کے لئے محفوظ صنعتی اور ایک مثبت قابلِ عمل ماحول برقرار رکھا ہوا ہے۔ کمپنی تمام سطحوں پر عملے کی ترقی کے لئے اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے اور باصلاحیت افراد کی فعال تربیت کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ جس کے تحت ملازمین کی مصروفیات مثبت حکمتِ عملی اور طریقہ کار کے ذریعے منظّم کی جاتی ہیں۔ اس سال ملازمین کے درمیان ذہنی ہم آہنگی قائم رکھنے کے لئے مختلف سرگرمیوں کا انعقاد کیا گیا، جس میں مختلف باہمی تعاون کی پیشہ ورانہ مشقیں شامل تھیں تاکہ شعبوں کے درمیان روابط اور ہم آہنگی کو فروغ دیا جا سکے۔ نیز ملازمین کو صحت مند طرزِ زندگی اپنانے کی ترغیب اور ماحول فراہم کرنے کے لئے ایک جدید ترین جمنازیم بھی موجود ہے۔

کمپنی نے 688 افراد کی مناسب افرادی قوت کے ساتھ کامیابی سے اپنا پیداواری عمل جاری رکھا۔ کمپنی نے موجودہ تقرریوں کے لئے منصوبہ بندی کرتے ہوئے مستقبل کے نئے ہنرمندوں کی ترقی کے لئے کارکردگی کا جائزہ اور مناسب تربیتی مواقع شامل کیئے۔ کمپنی نے ملازمین کی پیشہ ورانہ تربیت کے حوالے سے LUMS، IBA، ICAP، MAP اور PIM سمیت ممتاز پیشہ ورانہ تعلیمی اداروں میں تربیت حاصل کرنے کے مواقع فراہم کرنے کی کاوشوں میں اضافہ کیا ہے۔ افرادی قوّت کے موثر انتظام کے سبب آپ کی کمپنی نے ایمپلائرز فیڈریشن آف پاکستان کی جانب سے 'ایمپلائر آف دی ایئر ایوارڈ' حاصل کیا ہے۔

کمپنی مساوی مواقع فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہے اور اس نے متعدد اقدامات کے ذریعے کئی شعبوں میں مختلف قیادتی عہدوں پر خواتین کو بھی شامل کیا ہے۔ کمپنی، انتظامی پوزیشنز پر بھی خواتین کی موجودگی کی حوصلہ افزائی کرتی ہے اور خواتین اہلکار بھی انتظامی ٹیم کا حصہ ہیں۔

کارپوریٹ سماجی ذمہ داری

کمپنی سماجی خدمت کے لئے پرعزم ہے اور اس کی پالیسی ہے کہ محصولات کی ادائیگی کے بعد اپنے منافع کا کم از کم 1.5 فیصد حصہ سماجی خدمات کے لئے مختص رکھے۔ کمپنی نے اس سال محصولات کی ادائیگی کے بعد صحت، تعلیم اور سماجی ترقی کے مختلف منصوبوں میں منافع کا 1.58 فیصد حصہ یعنی 55.6 ملین روپے سے تعاون کیا۔

آپ کی کمپنی معاشرے کے کم مراعات یافتہ طبقے کے لئے صحت کی معیاری سہولیات کی یقینی فراہمی کے غرض سے کاروانِ حیات، الرحمت بینوولینٹ ٹرسٹ، AKUH پیشنٹس بہبود سوسائٹی اور دی انڈس ہوسپٹل سمیت متعدد طبی اداروں کی مالی معاونت باقاعدگی سے کرتی ہے۔

آئی ایس ایل کا ماننا ہے کہ ہمارے ملک کا روشن مستقبل اعلیٰ اور معیاری تعلیم سے وابستہ ہے۔ تعلیم پائیدار اقتصادی ترقی کے ساتھ ساتھ معاشرے کے اندر انسانی اور سماجی تعامل کے لئے بے حد اہم ہے۔ کمپنی نے NED یونیورسٹی میں مستحق باصلاحیت طلبہ کے لئے اپنا اسکالرشپ پروگرام جاری رکھا ہوا ہے۔ پیشہ ورانہ تربیت کی بڑھتی ہوئی ضروریات پوری کرنے کے لئے پچھلے دہائی سے کمپنی، "دی سٹیزن فاؤنڈیشن اسکول" لانڈھی کیمپس کو مسلسل امداد فراہم کرتی آ رہی ہے۔

کمپنی امیر سلطان چنائے فاؤنڈیشن جیسی تنظیموں کی اعانت کے ذریعے سماجی اور معاشرتی ترقی کے اقدامات میں حصہ ڈالنے کے لئے پختہ عزم کا عملی مظاہرہ کر رہی ہے۔

رسک مینجمنٹ

کمپنی کا رسک مینجمنٹ انفراسٹرکچر، انٹرپرائز رسک مینجمنٹ کے طریقہ کار/فریم ورک پر مبنی ہے جو اسٹریٹیجک، آپریشنل، کمپلائنس اور فنانشل رپورٹنگ رسک سمیت بڑے خطرے کے زمروں کی نشاندہی کرتا ہے۔

مناسب اقدامات کی مدد سے، عملے کو مختلف ضوابط اور طریقہ کار کی رہنمائی کرنے اور ہدایات کے ذریعے مطلع کیا جاتا ہے، جو پروسس یا کنٹرول اونرز کی جانب سے خود کار محاسبے کے ذریعے عمل میں لائے جاتے ہیں۔ انتظامیہ کی طرف سے ایک جامع رسک رجسٹر بھی تیار کیا گیا ہے جس میں متعلقہ کنٹرولز اور ان کی درجہ بندیوں کے ساتھ ہر شعبے/فنکشن کے اہم خطرات موثر تشخیص کے لئے درج کئے جاتے ہیں۔ نیز بورڈ کی آڈٹ کمیٹی کے ذریعہ رسک رجسٹر کا سہ ماہی جائزہ بھی لیا جاتا ہے۔

ایک خودمختار انٹرنل آڈٹ ڈیپارٹمنٹ، بورڈ کی آڈٹ کمیٹی کو براہِ راست رپورٹنگ کے تحت ان کنٹرولز کے ڈیزائن اور آپریٹنگ کارکردگی کا جائزہ، نگرانی اور تبصرے فراہم کرتا ہے۔

بورڈ کی تشکیل اور معاوضہ

بورڈ کی تشکیل اور بورڈ کی ذیلی کمیٹیوں کے ارکان کے نام صفحہ نمبر 82 پر تفصیل سے درج ہیں۔
کمپنی نے کمپنیز ایکٹ 2017 اور لسٹڈ کمپنیز (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) ریگولیشنز 2017 کے تحت اپنے ڈائریکٹرز کے معاوضے کا تعین کرنے کے لئے ایک شفاف پالیسی اور طریقہ کار وضع کیا ہے (مالیاتی گوشوارہ کا نوٹ 35 دیکھیں)۔

بورڈ آڈٹ کمیٹی کی جانب سے آڈیٹر کی تقرری کے لئے سفارشات

آڈیٹر کی تقرری کے لئے آڈٹ کمیٹی کی سفارشات صفحہ نمبر 100 پر درج ہے۔

ڈیویڈنڈ

کمپنی کے سال 2022-23 کے مالیاتی نتائج کے مطابق، کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 25 فیصد یعنی 2.50 روپے فی حصص حتمی نقد منافع کی سفارش کی ہے جو گزشتہ ادا شدہ 30 فیصد عبوری نقد منافع منقسمہ یعنی 3.00 روپے فی حصص کے علاوہ ہے، گویا مجموعی طور پر 30 جون 2023 کو اختتام پزیر ہونے والے مالی سال کا کل منافع 55 فیصد یعنی 5.50 روپے فی شیئر بنتا ہے۔

تخصیصات

	۲۰۲۳	۲۰۲۲
	روپے '000' میں	
منافع بعد از محصول ادائیگی	3,518,790	5,412,190
عبوری منافع منقسمہ	(1,305,000)	(870,000)
2023: 3.00 روپے فی شیئر؛ (2022: 2.00 روپے فی شیئر)		
حتمی منافع منقسمہ	(1,087,500)	(1,957,500)
2023: 2.50 روپے فی شیئر؛ (2022: 4.50 روپے فی شیئر)		

قومی خزانے اور معیشت میں شراکت

آپ کی کمپنی نے گزشتہ مالی سال کے دوران قومی خزانے میں انکم ٹیکس، سیلز ٹیکس، کسٹم واجبات اور دیگر محصولات کی مد میں 16,720 ملین روپے کی ادائیگی کی۔

پراویڈنٹ فنڈ اور گریجویٹی اسکیم

کمپنی اپنے ملازمین کو ریٹائرمنٹ پر فوائد فراہم کرتی ہے۔ ان میں تمام ملازمین کے لئے نان کنٹریبیوٹری ڈیفائنڈ بینیفٹ گریجوئٹی اسکیم اور یونینائزڈ عملے کے علاوہ تمام ملازمین کے لئے ایک کنٹریبیوٹری پراویڈنٹ فنڈ شامل ہے۔ یہ دونوں فنڈ ڈاسکیمیں ٹیکس حکام سے منظور شدہ ہیں۔

سال کے آخر میں پراویڈنٹ فنڈ اور گریجویٹی اسکیمز کی مالیت 229 ملین روپے (2022: 249 ملین روپے) اور 372 ملین روپے (2022: 294 ملین روپے) رہیں۔

پزیرائی

آئی ایس ایل کو مینجمنٹ ایسوسی ایشن آف پاکستان (MAP) کی جانب سے انجینئرنگ کے شعبے میں سینتیسواں کارپوریٹ ایکسی لینس ایوارڈ ملا ہے۔ مزید برآں، یہ بھی قابلِ ذکر ہے کہ برآمدات کے شعبے میں کمپنی کی عزم اور عمدہ کارکردگی کا اعتراف FPCCI کے چھیالیسواں بہترین ایکسپورٹ پرفارمنس ایوارڈ برائے 22-2021 اور KCCI بہترین ایکسپورٹ پرفارمنس ایوارڈ برائے 20-2019 اور 21-2020 کے ذریعے بھی کیا گیا ہے، جو صنعتی شعبے میں اس کی کلیدی حیثیت مزید مستحکم کرتا ہے۔

مستقبل کے امکانات

اقتصادی مسائل کے باوجود، کمپنی نے اپنی پیداواری صلاحیت، افرادی قوت، ERP سسٹمز اور مصنوعات کے معیار کو بڑھانے میں سرمایہ کاری جاری رکھی ہے۔ یہ کلیدی سرمایہ کاری انجینئرنگ کے شعبے میں کمپنی کی موجودہ مضبوط حیثیت کو مزید مستحکم کرنے کے قابل بنائے گی۔

پاکستان بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے ساتھ 9 ماہ کے عارضی ارینجمنٹ (ایس بی اے) میں داخل ہو گیا ہے جس کا حجم 3 ارب امریکی ڈالر ہے۔ یہ معاہدہ پاکستانی معیشت کے لئے ایک اہم قدم ہے، جس سے معاشی استحکام کے پروگرام کے لئے اہم مدد حاصل ہونے کی امید ہے۔ تاہم، توانائی کی قیمتوں میں ضروری ایڈجسٹمنٹ کی مد میں اضافہ، کھپت کے ٹیکسوں میں اضافہ اور کرنسی کی قدر میں کمی معیشت پر منفی اثرات مرتب کرے گی۔

اس کے باوجود، پیداواری صلاحیتوں، سپلائی چین کے عمل، مصنوعات کے معیار، افرادی قوت، اور مارکیٹنگ کی صلاحیتوں میں جاری اور پائیداری سرمایہ کاری کے لئے کمپنی کا عزم برقرار رہے گا۔ یہ وعدے کمپنی کو مارکیٹ میں اپنے ہم عصروں کے مقابلے میں مسابقتی برتری فراہم کرتے رہتے ہیں۔ کمپنی درآمدی متبادل پر اسٹریٹیجک توجہ کے ذریعے مقامی اور بین الاقوامی سطح پر مارکیٹ شیئر کو بڑھانے کے لئے اپنی کوششوں میں غیر متزلزل ہے۔

اعترافات

بورڈ آف ڈائریکٹرز اپنے تمام ملازمین، صارفین، سپلائرز، حصص یافتہ گان اور بینکرز سمیت تمام متعلقین کے تعاون کے شکر گزار ہیں۔ تمام متعلقین کے اعتماد اور خیر سگالی نے گزشتہ برسوں میں کمپنی کو مستحکم رکھنے اور ترقی دینے کا موقع فراہم کیا ہے۔
ہم کمپنی کی کامیابی اور تمام متعلقین اور ملک گیر عمومی فائدے کے لئے اللہ سے دعا گو رہیں گے۔

یوسف حسین مرزا
چیف ایگزیکٹو آفیسر

کمال اے چنائے
چیئرمین

کراچی: ۲۱ اگست ۲۰۲۳ء